



ہمارے ساتھ شامل ہونے اور
ہماری پیروی کرنے کے لئے
اسکین کریں (واٹس ایپ چینل)



اذان کی سنتیں

اللامہ ابن قی (رحیمعالمہ علیہی) زادول ما'آڑ
میں بیان کرتے ہیں کی اذان کی (5) سنتیں ہیں

جو کلیمات معزین کہتا ہائی سننے والا بھی وہی 1.
کلیمات کہے: ماسیوا

(حضرت الیاس علیہ السلام) نماز میں زندہ رہتے ہیں۔



(آؤ نماز کی طرف)

(احیاء الفلاح) حیا العلم الفلاح) حیا الفلاح

(آؤ کامیابی کی طرف کے جواب میں)

،اللہ کے سوا کوئی طاقت اور طاقت نہیں
نہ وہ اس کے ساتھ ہو گا

(اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر کسی گنہ س بچنے کی طاقت
اور کوئی نیکی کرنے کی قوت نہیں) کہے

فہد:

ایس سنت کے ادا کرنے کا فائدہ یہ ہائی کی آپ کے لیے جنت
وجیب کردی جاتی ہائی

آزان سننے والا کہے 2.



اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں
اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول
ہیں، میں اللہ کو رب، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول
اور اسلام کو دین قرار دیا ہے۔

میں وہ ہوں جو نہایت رحم کرنے والا، نہایت رحم کرنے
والا، نہایت رحم کرنے والا ہوں۔ رضیۃ اللہ ربان، و
محمدین رسولان و بلسلامی دینان۔

(میں گواہی دیتا ہوں کی اللہ کے علاوہ کوئی سچا
معبود نہیں وہ اکیلا ہائی اسکا کوئی شریک نہیں اور بل
یقین محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اسکے بندے اور اسکے
رسول ہیں) میں اللہ کے رب ہونے،
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے رسول ہونے اور اسلام
کے دین ہونے پر راضی ہوا۔

(مسلم: 386، ابو داود: 525)



فہد:

ایس سنت کے ادا کرنے کا فائدہ یہ ہائی کے اس کے گناہ
ما'اف کردئے جاتا ہائی.

3. دورود شریف پڑھنا:

آزان کا جواب دینے کے با'د درود شریف پڑھنا. بہتر یہ ہائی کی
درود-ی- ابراہیم پڑھا جائے اس س افضل اور مکمل درود
شریف کوئی نہیں.

اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا فرمان ہائی:

جب تم معزین کی آزان سنو, طوح ویسے ہی تم بھی کہو
جیسے وہ کہتا ہائی. پھر مجھ پر درود بھیجو! جو
شخص مجھ پر درود بھیجے گا اللہ اس پور دس مرتبہ
رحمتیں نازل فرمائے گا.



-:فہد

ایس سنت کو پورا کرنے کا فائدہ یہ ہائی کی اللہ ت'آلا داس مرتبہ درود بھیجتا ہائی۔ یہاں اس "صلۃ" درود کا مطلب یہ ہائی اللہ اس بندے کی ت'ریف فرشتوں میں کرتا ہائی۔

:درود ابراہیمی یہ ہے

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد پر رحمت نازل فرما جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم کے لئے دعا کی تھی کہ آپ حامد مجید ہیں۔ اللہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد پر رحمت نازل فرمائے جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر رحمت میں نازل کیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ، نہیں ہے کہ وہ سلمہ محمدین و علاء علی محمدین و الا ابراہیم بن حمید مجید بن ابی ابراہیم ہو۔ اللہ نہایت رحم کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔



(آئے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمتیں نازل فرما جس تارہ ٹوٹے ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمتیں نازل کیں, یقیناً تو بزرگی والا قبیلہ ی-ت'ریف ہائی, آئے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکتیں نازل فرما جس ترہ ٹیون ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکتیں نازل کیں, یقیناً تو بزرگی والا قبیلہ ی-ت'ریف ہائی.)

(بخاری: 3370)

نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو درود بھیجنا (۴)
:(ص (اس دعا کو پڑھیں

اے اللہ اس مکمل پکار اور کھڑے ہونے والی نماز کے رب محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہی وسیلہ اور فضیلت ہیں اور اسے محمود کی جگہ بھیج جس کا تو نے وعدہ کیا تھا



اللہما ربہا ہاضیہد-دا'وٹیٹ تامتی واصلاتل قا'امت, آتی
-محمدانل وسیلتا والقدحیلاتا, وب'اٹھ-ہو مقامم
محمودانل-لذی و'ازتہو.

(آئے اللہ! اس کامل دعوت اور قائم نماز کے رب! محمد
(صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت آتا فرما, اور
انہیں مقام-ی-محمود پر پہنچا جس کا ٹیون ودا کیا ہائی.

فہد:

جس نے یہ کلیمات کہے, اس کے حق میں نبی اکرم (صلی
اللہ علیہ وسلم) کی شفاء'ات لازم ہوگئی.

(بخاری: 614)

اس کے با'د اپنے لیے دو'آ کرے, اللہ کے فضل کا سوال 5.
کرے, طوح اسکی دو'آ قبول ہوگی.

اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا فرمان ہائی:



جس تارہ معززین حضرات کہتے ہیں ٹم بھی کہو۔ جب
جواب دینا ختم کارلو، طوح پھر جو بھی سوال کرو گے دیے
جاو گے۔ (جو بھی دو 'آ' کرو گے قبول ہوگی)

(ابو داؤد: 524)

حافظ ابن حجر نے اس روایت کو حسن کہا اور ابن ہبان
(رحمت اللہ علیہ) نے صحیح کہا ہائی) مجموعہ 'ی' طور پر
جب ان سنتوں کو ملایا جائے طوح اذان سننے کے با'د
سنتیں بنتی ہیں (25)



آذان والی چاروں سنتوں پر عمل کرنا ہائی۔ ایسا ہی
اسلامی کمیٹی دارل افتاء سعودی "کا فتویٰ ہائی"



اس تارہ ہر نماز کی اقامت کے وقت عمل کرنے پر
مجموعہ 'ی طور پر (20) سنتوں پر عمل ہوگا۔

فہد:

اقامت سننے والے کے لیے سنت یہ ہائی کی جیسا اقامت کہنے
والا کہے رہا ہائی ویسے ہی وہ بھی کہے۔ ماسیوا

(الحمد لله)

نماز پر زندہ رہو
(آؤ نماز کی طرف)

(ہایا 'العلا فلاح)

کسان کو سلام
(آؤ کامیابی کی طرف کے جواب میں)



،اللہ کے سوا کوئی طاقت اور طاقت نہیں
نہ وہ اس کے ساتھ ہو گا

اور جب "قدقامتیسالہ" کہا جائے طوح اس کے جواب میں
"بھی ویسہ ہی کہے۔ ناکے" عقامہللہو و ادامہا

یہ کہنا درست نہیں، "عقامہللہو و ادامہا" والی حدیث
ز"ایف ہائی



ابو داؤد میں اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی
حدیث ہائی۔ جب بھی کوئی نماز پڑھے طوح وہ سترہ کی
طرف اور اسکے قریب ہو کر نماز پڑھے۔ اور کیسی کو
سترے اور اپنے درمیاں س گزرنے نا دے۔

(ابو داود: 695)



یہ حدیث دلیل ہائی کی ہر نماز کے وقت سترہ کرنا سنت ہائی۔ چاہے وہ مسجد میں ہو یا غر میں۔ اس میں مرد اور آئیوریٹ سب برابر ہیں۔ با'ز نمازی جو بغیر سترہ کے نماز ادا کر لیئے ہیں وہ اس سنت س محروم رہ جاتے ہیں۔ یہ سنت بھی دین رات میں کائی مرتبہ نماز-ی-ضحیٰ، تحیاتول مسجد، سنت معاکدہ، اور نماز-ی-وٹر وغیرہ ادا کرتے وقت کی جا سکتی ہائی۔ اور آئیوریٹ بھی جب غر میں اکیلی فرض نماز ادا کر رہی ہو۔ لیکن جب جمعہ'ات ہو رہی ہو طوح پھر عمام صحاب مقتدیوں کا سترہ ہوتا ہائی

□ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ :

ہر نمازی جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہائی طوح اپنے 1. سامنے کوئی مخصوص چیز نہیں بلکی "قبلہ روکھ" اپنے سامنے چھڑی، سوتوں یا دیوار وغیرہ کر کے یوس سترہ تسلیم کر سکتا ہائی



سترہ والی چیز کی اونچائی سواری کے کجاوے کے برابر 2. یا'نی کم از کم یک بالشت ہونی چاہیے

سترے اور قدموں کے درمیاں اتنا فاصلہ ہو کی سجدہ 3. کیا جا سکے یا'نی تقریباً تین, چار ہاتھ

سترہ; فرض نمازیں ہو یا نفیل عمام ہو یا منفرد 4. دونوں کے لیے مسنون ہائی

5. عمام کا سترہ مقتدی کا سترہ ہائی, باوقت-ی-ضرورت اگر جمعہ'ات ہوتے وقت مقتدی کے سامنے س گزرنا پڑے طوح کوئی ہرج نہیں.

-:فہد

**اس سترہ کرنے والی سنت پر عمل کرنے کا فائدہ یہ ہائی
کی:**

(آ) نماز توڑنے والی چیزوں (جیسا کی آ'یوریٹ, گدھا, اور کالا کتا) یا نماز کو ناقص کر دینے والی اشیاء جو سترہ کے اندر



س گزر نے والی ہائی ان س نماز کو ٹوٹنے اور اس میں خلال
پڑنے س بچایا جاسکتا ہائی.

ب) نمازی اپنی نظر کو ادھیر ادھیر کرنے س بچا سکتا ہائی
اگر وہ اپنی نظر سترہ کے اندر رکھی طوح نماز میں دھیان
بھی رسیگا اور اس کے م'آنی اور مفہوم وغیرہ پر بھی غور کر
سکیگا.

ک) اس سترہ کر لینے س جو گزرنے والا ہائی اس کو کوئی
روکاوت نا ہوگی, وہ سترہ کی احمیات جانتے ہوئے باہر س
گزر جائیگا اور یوس رکنا نا پڑیگا نا ہی نمازی کو نماز خراب
کرنے والے کو روکنے کی ضرورت پڑیگی اور نا ہی کوئی چیز
نماز میں کیسی تشویش کا بائیس بین گی.





1. سنت معاکده: "جو مسلمان اللہ کے لیے, فرض نمازوں کے علاوہ روزانہ بارہ (12) رک'اتیں نفیل نماز ادا کرتا ہائی, اللہ اس کے لیے جنت میں ان غور بنا دیتے ہیں".

(مسلم: 1693ء)

اور وہ بارہ رک'اتیں یہ ہیں:

- نماز فجر 2 .
- نماز-ی-ظہر میں فرض س پہلے 2 اور فرض کے ب'اد 4 (موکمل 6)
- نماز مغرب 2 .
- نماز عشاء 2 .

پیارے بھائی:

اگر آپ جنت میں غر چاہتے ہیں؟ طوح نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اس نصیحت پر ہمیشگی کارلو اور فرضوں کے علاوہ مذکورہ بارہ (12) رک'ات ادا کرتے رہو, انشاء اللہ جنت میں غر طیار ہوگا.



[مسلم]

نماز ظہر. 2.

یہ یک نماز 360 (تین سو ساٹھ) صدقات کے برابر ہائی۔
اس لیے کی یک انسان کے جسم میں 360 جوڑ ہیں اور
ہڈی اپنے جوڑ س نے امت کا شکرانہ ادا کرنے کے لیے
صدقہ کی طالب ہوتی ہائی۔ اور یہ ضحی کی ڈورک'ات ادا
کر دینا سارے جسم کے جوڑوں کے صدقہ کے برابر ہائی۔

فہد:

ان ڈورک'ات کا فائدہ سیدنا ابو زار (رضی اللہ عنہ) اللہ کے
رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) س بیان کرتے ہیں کی انہوں
نے فرمایا:

تمہارے ہر یک کے لیے لازم ہائی کی جسم کے ہر جوڑ کے
بدلے صدقہ کرے، ہر تسبیح صدقہ ہائی، نیکی کا حکم
صدقہ ہائی، برائی س منا' کرنا صدقہ ہائی، طوح ڈو
رک'ات نماز-ی-ضحی ادا کر دینا ان سب س کفایت کر
جائے گا۔



(مسلم: 1704ء)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میرے محبوب نے مجھے وصیت فرمائیے

ہر ماہ تین روزے رکھنے کی۔ ڈو رکعات ضحیٰ ادا کرنے کی
اور سون س پہلے وٹر پڑھ لینے کی۔

(مسلم: 1705ء)

ضحیٰ کی نماز کا وقت:

سورج طلوع ہونے کے 15 منٹ با'د س نماز-ی ظہر س
15 منٹ پہلے تک۔ اس کے ادا کرنے کا افضل وقت وہ ہائی
جب سورج کی گرمی شدت اختیار کرلے۔ اس کی ت'داد:
کم از کم 2 رکعات اور زیادہ س زیادہ 8 رکعات اور اگر اس
س زیادہ بھی ہوتوہ منا' نہیں۔



3. اے ایس آر کی سنت:

پیارے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا فرمان ہائی: اللہ
ت'آلا اس پر رحم فرمائے جس نے اترس پہلے 4 رکعات ادا
کین۔

(ابو داود: 1271، ترمذی: 430)

4. مغرب کی سنت:

پیارے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا فرمان ہائی: کے
مغرب س پہلے نماز پڑھلیا کارو! دوسری مرتبہ بھی یہی
فرمایا، پھر تیسری مرتبہ فرمایا: جس کا دل چاہے (پڑھ
لی، نا چاہے نا پڑھے)

(بخاری: 1183)

(5) عشاء کی سنت:



پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ہر ڈو ازانوں (یا'نی الزان اور اقامت) کے درمیاں نماز ہائی۔
ہر ڈو ازانوں کے درمیاں نماز ہائی۔ ہر ڈو ازانوں کے
درمیاں نماز ہائی۔ تیسری مرتبہ فرمایا: جس کا جی چاہے
(اذان اور اقامت کے درمیاں 2 رکات پڑھ لی اور نا چاہے نا
پڑھے۔)

(بخاری: 624)

گھر میں نوفیل کی آدائی:

اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا فرمان ہائی 1.

بے شک آدمی کی بہتر نماز وہ ہائی جو غر میں ادا کرے
مگر فرض نماز۔

(بخاری: 6113)



اس سنت کو نماز صبحی، تحیاتول مسجد اور سنت معاکدہ وغیرہ ادا کرنے سے دین رات میں کتنی دافع اپنایا جا سکتا ہائی۔ ہر نفیل نماز کا غر میں ادا کرنے کی عادت اپنا لی جائے طوح صواب بھی ملیگا۔ اور سنت کی پیروی بھی ہوگی۔

: ان نوافل کو غر میں ادا کرنے کا فائدہ یہ ہائی کے

(آ) انسان ریا کاری سے بچتا ہائی، اخلاص آتا ہائی اور مکمل طور پر عبادت میں خوشو و خضوع نصیب ہوتا ہائی

(ب) غر میں اللہ سبھاہو و ت'آلا کی رحمت کے نوزول اور شیطان کو بھگانے کا صباب بنتا ہائی

(ک) نوافل غر میں ادا کرنے سے اسی تارہ صواب زیادہ حاصل کرنے کا موقع' مویسر آتا ہائی، جیسے فرض نماز مسجد میں ادا کرنے کا

قیاملائل کی سنتیں

:اللہ کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں



رمضان کے با'د سب س افضل روضے اللہ کے مہینے محرم
حرام کے ہیں، اور فرض نمازوں کے با'د سب س افضل نماز
رات کی نماز (قیاملائل) ہائی۔

(مسلم: 2812)

1. رات کی نماز کی افضل رکا'تیں گیارہ (11) ہیں: اور تیرہ
(13) بھی، لمبی قیام (قنوط) کے ساتھ صابط ہیں۔

(مسلم: 2812)

حدیث میں ہے:

اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) 11 رکا'ت پڑھا کرتے۔
اور یہی انکی رات کی نماز ہوا کرتی تھی۔



(بخاری: 994)

اور دوسری روایت میں ہائی کے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) رات کو تیرہ (13) رکعات پڑھا کرتے۔ (جس میں ڈو رکعات فجر کی ہوتی۔

(بخاری: 1140)

:جب قیاملائل کے لیے بیدار ہوتوہ مسواک کرے 2.

اور سورہ آل عمران کی آخری آیات کی تلاوت ان آیات س :شورو' کرے



الف الفضل الصامع العلاء و الاعی و الاعی و الاعی و الاعلی و الاعلی
و العلاء و الاعی و الا الله و الاعلی و العلاء و آل الاعلی و العلاء
و آل الاعلی و العلاء الله تعالی و آل الا الله تعالی و العلاء الله
تعالی و آل الا الله تعالی

(سورہ آل عمران آیت 190)

انا فی خلقیس-سماوتی وال'اردی واختلاف-لیلی'
واننہاری لا- آیاتل-لی'الیل الباب

[سورہ آل عمران: 190 نمبر آیت س سورت کے آخر تک]

اور اسکے لیے سنت ہائی کی جو دو'آ الله کے رسول (صلی 3.
الله علیہ وسلم (پڑھا کرتے تھے وہی پڑھا کرے



اے اللہ تیری حمد ہے، تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے، جو ان میں سے ہیں وہ تیرے لیے ہیں، تم آسمانوں اور زمین کی قدروں کو بھول جاتے ہو اور جو ان میں سے ہیں ان کو بھول جاتے ہو، اور تو ہی حمد ہے، تو آسمانوں اور زمین اور ان میں سے لوگوں کا رب ہے، اور تو ہی تعریف ہے، تو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے، اور تیری تعریف کرنے والا ہے۔ تم سچا ہو، تیرا وعدہ سچا ہے، تمہارا وعدہ سچا ہے، تمہاری ملاقات سچ ہے، آسمان سچ ہے، جہنم سچا ہے، نبی سچے ہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) صحیح ہیں، اور قیامت صحیح ہے، اے اللہ، میں نے تجھ پر ایمان لایا ہے، میں نے تجھ پر بھروسہ کیا ہے، اور تجھ پر ایمان لایا ہے، اور میں نے تجھ پر بڑا ہو گیا ہوں، اور میں نے تجھ سے جھگڑا کیا ہے اور تمہارے ساتھ فیصلہ کیا ہے، پس جو کچھ میں نے پیش کیا ہے اس کے لیے مجھے معاف کر دو۔

اللہ تعالیٰ نہ تو لکل حمد و انتا نورس بلکه آسمان و آسمان ہے۔ (و لکل حمد و مالکس سماوتی والدھی) (و لکل حمدو، و وادکل حق، و قوالکل حق و لیاقت الحق والجناتو حق حق، و لکل حمدو، و الکال ہمد، و علیہ حق، محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم، واسع الحق، و علیکا توکلتو، و بیکا امانتو، و علیکا انبتو، و بیکا خسامتو



و الکامتو، فغفر لی ما قدامتو، و ما اخکھرتو، و ما اخرتو، و
ما اسراتو، و ما النتو۔

(بخاری: 7385، 6317)

آئے میرے اللہ تمام ت'ریفن تیرے لیے ہیں۔ تو آسمان و
زمین اور ان کی تمام مخلوق کو سنبھالنے والا ہائی، اور
سب ت'ریفن اللہ کے لیے ہیں۔ تو آسمان و زمین اور ان
میں رہنے والوں کا نور ہائی
اور سب ت'ریف تیرے ہی لیے ہائی، تو آسمان و زمین کا
مالک ہائی، تمام ت'ریف تیرے لیے ہائی اور تو حق ہائی تیرا
'و'دہ حق ہائی، تیری ملاقات حق ہائی، تیری باط حق ہائی
جنت حق ہائی، جہنم حق ہائی، انبیاء حق ہیں، اور محمد
(صلی اللہ علیہ وسلم) حق ہیں اور قیامت حق ہائی
آئے اللہ! میں تیرا فرمان بردار ہوں اور توجہ ہی پر ایمان
رکھتا ہوں، توجہ پر ہی میرا بھروسہ ہائی، اور تیری ہی
طرف رجوع کرتا ہوں، اور تیرے لیے ہی جھگڑا کرتا ہوں
'اور توجہ ہی فیصلہ کرنے والا بناتا ہوں
میری جو خطائیں ہو چکی ہیں اور جو ہونے والی ہیں، جو



ظاہری ہوئی ہیں اور جو پوشیدہ ہوئی ہیں وہ سب
م'آف فرما۔ توہی آگئے بڑھانے والا ہائی اور توہی پیچھے
رکھنے والا ہائی۔ آئے اللہ! تیرے علاوہ کوئی ما'بود نہیں

4. □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □
□ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □
□ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □
□ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □
□ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □

اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا فرمان ہائی: جو
شخص رات کی نماز کے لیے اٹھے طوح یوس چائیے کی ہلکی
سی ڈور کا'ات س نماز کی ایتیدا کرے۔



5. □□□ □□ □□□□ □□□ □□□ □□□□
 □□) □□□□ □□□□ □□□□ □□□(□□□□
 □□□□ □□□□ □□ □□□□ □□'□□□□'
 □□□.



آئے اللہ! جبرئیل, میکائیل اور اسرافیل کے رب, آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والے, غائب اور حاضر کو جاننے والے اپنے بندوں کے درمیاں تو ہی فیصلہ کرنے والا ہائی جس معاملہ میں (بھی) وہ اختلاف کرتے ہیں۔ حق کی جن باتوں میں اختلاف ہو گیا ہائی تو اپنی مرضی کے ساتھ مجھے حق (سچھائی) کی ہدایت دے, بے شک تو ہی جسے چاہتا ہائی (سیدھی راہ کی ہدایت دینے والا ہائی)

6. اور یہ بھی سنت ہائی کے رات کی نماز کو لمبا پڑھا جائے۔ جیسا کہ اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) س پوچھا گیا کہ کونسی نماز افضل ہائی؟ طوح فرمایا "لیمبے قیام والی نماز۔"

(مسلم: 1805ء)

یہاں قنوط س مراد لمبا قیام ہائی۔



7. اور یہ بھی سنت ہائی کے عزاب والی آیت پر اللہ کے عزاب س اس تارہ پناہ مانگی جائے (آوزبلاہی مین 'اضابلاہی) اور رحمت کی آیت پر اس تارہ رحمت طلب کی جائے. (اللہما ان اسالوکا مین فدھلیکا) آئے اللہ مین توجہ س تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں.

:حدیث میں ہے

کے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) رک رک کر آرام س تلاوت فرمایا کرتے. جب کیسی تسبیح والی آیت س گذرتے طوح اللہ کی تسبیح کیا کرتے, اور جب سوال والی آیت س گذرتے طوح سوال کرتے اور جب پانہ والی آیت س گذرتے طوح اللہ کی پانہ طلب کرتے.

قیاملائل کی مدد گار باتیں

1. دو'آکرنا.
2. رات کو فضول جاگتی رہنے س اجتناب کرنا.

3. قیلولہ کرنا (دوپہر کو سونا)

4. گناہوں سے دور رہنا۔

5. عبادت میں دل لگانا۔

فجر کی سنت

فجر کی سنت کے لیے یہ خاص بات ہے:

1. □□□□ □□ □□□ □□ □□□□:

عمول م' اومینین حضرت 'عیشا (رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سبھ کی نماز کی اذان اور اقامت کے درمیاں ہلکی سی ڈو رکعتیں ادا کیا کرتے۔

(صحیح مسلم: 626)



2. □□□□ □□□□ □□□ □□□ □□?

اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پہلی رکعت میں
(قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا) قولوں اماننا بلاہی ومع
انزیلا ایلانا.

(سورة البقرہ آیت 136)

اور دوسری میں (آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَا مُسْلِمُونَ) آمنا
بلاہی و اشہدو بی انا مسلموں.

(سورة آل عمران آیت 52)

اور ایک روایت میں یہ دوسرے میں ہے (کل یُھل أهل
آلکتضیل ی اللکہ علیع ۛ لای کلمة سواہ بینہ وبنم).

(سورة آل عمران آیت 64)

(مسلم: 64)

اور اور یک دوسری روایت میں ہائی (قل یا أيہا الکافرون)

اور دوسری میں (قل هو اللہ احد)



3. □□□□□□ □□□ □□□ □□□□□□

اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) فجر کی ڈو رکعت ادا کرنے کے با'د دائیں کروت لیٹا کرتے۔

(بخاری: 994)

جب آپ غر میں ڈو رکعت ادا کرتے ہیں طوح کوشش کارین کی ان ڈو رکعتوں کے با'د ضرور لیٹا کارین خاہ چندھ منت ہی کیون نا ہو ٹاکی سنت پر آ'مال کر لیا جائے۔

نماز آذر کے بی اے بیٹھے ہوئے

:حدیث میں ہے



"جب اللہ کے پیارے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) فجر کی نماز ادا کر لیئے طوح اپنے جائے نماز پر ہی اچھی تارہ سورج طولو' ہونے تک بیٹھے رہتے۔"

[مسلم]

کتنی بدی نے امت اور کتنی خوش قسمتی ہائی، ان نمازیوں کے لیے جو مسجد میں نماز س پہلے یا با'د میں بیٹھے دو' آ اور توبہ و استغفار میں مشغول رہتے ہیں۔ انکے لیے اللہ ت' آلا نے اپنے فرشتے مقرر کر رکھی ہیں اور جو کہتے ہیں

(اے اللہ اس کی مغفرت فرما، یا اللہ اس پر رحم فرما)
(الحمد لله)

(مسلم: 1540ء)

آئے اللہ! اس شخص کو بخش دے۔ آئے اللہ! اس شخص (پر رحم فرما)



آئے مسلمان بھائی! زرع سوچو! تیری اللہ ربول عزت کے
یہاں کتنی قدر ہائی، اور کتنی عزت ہائی کیون کے ٹیوں
اسکی ایٹا'ات کی ہائی اور اثناء تیرے لیے فرشتے مقرر کر
دیے ہیں جو تیرے لیے دو'آ کرتے ہیں۔



1. نماز شورو' کرنے کی دو'آ

جسے تکبیر تحریمہ کے بی اے ڈی نے پڑھا ہے۔

حمد اللہ کے لیے ہے، حمد اللہ کے لیے ہے، اور تیرا نام اور
تیرے دادا کی عظمت ہو اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔



تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

(آئے اللہ! تو اپنی تعریفات کے ساتھ پاک ہائی، تیرا نام با برکت ہائی، تیری شان بلند ہائی اور تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔)

(ابن ماجہ: 804، نسائی: 899)

ایک اور دعا یہ ہے:

جواب: اے خدا مجھے میرے گناہوں سے جدا کر دے جیسا کہ میں مشرق اور مغرب کے درمیان جدا ہوا ہوں، اے خدا، مجھے میرے گناہوں سے پاک کر دے کیونکہ سفید لباس گندگی سے پاک ہے، اے خدا، مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور سردی سے دھو دے۔



اللہ سبحانہ و بینا خاتمہ کو تباہ نہیں کرتا اور نہ ہی
بینال مشرکی والمغربی کو تباہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ نہ تو
نقکینی من خاتمہ کرتا ہے اور نہ ہی یونقت ثوبل ابیادھو
مناد داناسی، اللہ مغزلینی من خاتمہ، بتھ تہلجی والماعی
والبارڈ کو تباہ کرتا ہے۔

(آئے اللہ ! میرے اور میرے خطاؤں کے درمیاں اس تارہ دوری
فرما جس تارہ ٹونے مشرق اور مغرب کے درمیاں دوری ڈالی
ہائی، آئے اللہ مجھے میری خطاؤں س اس تارہ صاف کردے
جس تارہ سفید کپڑا میل کوچیل س صاف کیا جاتا ہائی، آئے
اللہ مجھے میری خطاؤں س برف، پانی اور اولوں کے ساتھ
دھو دے۔)

(بخاری: 744، مسلم: 1382)

کوئی یک دو'آ-ی-استفتاء تکیر-ی-تحريمہ کے با'د پڑھ لی
جائے۔



2. قرع'ت س قبل'ت'وز پڑھنا:

"راجیم anir مناششایا Aoozubillahi"

(مین شیطان مردود س اللہ کی پناہ مانگتا ہوں.)

3. بسم اللہ پدھنا: یانی

"بسم اللہ الرحمن الرحیم"

اللہ کے نام س شورو کرتا ہوں جو بدا مہربان ہائی اور
(.نہایت رحم والا ہی)

4. آمین کہنا:

سورتول فاتحہ کے با'د (آمین) کہنا.



5. پیٹرن کا مطالعہ:

سورتول فاتحہ کے با'د پہلی ڈورک'اتوں میں کیسی صورت کی قرعہ'ات کرنا:

فجر, جمعہ, مغرب, چار رک'ات والی نماز یا نفیل نمازوں میں, یہ سب اکیلے نماز ادا کرنے والے کے لیے ہائی۔
(مقتدی سری نمازوں میں پڑھیگا لیکن جہری میں نہیں)۔

رکوع سے اٹھنے کے بعد بی ڈی کہو:

ہمارے رب اور تم حمد و ثنا کرتے ہیں



آسمانوں کو بھرنا اور زمین کو بھرنا اور ان کے درمیان جو کچھ ہے اسے بھرنا اور جو کچھ تم چاہو گھر والوں کے کھانے سے بھرنا حمد و جلال اس بات کا سب سے زیادہ مستحق ہے جو غلام نے کہا تھا کہ ہم سب تیرے لئے ایک غلام ہیں اے خدا مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا جو تو نے دیا اور کوئی دینے والا نہیں جب تو نے روکا اور دادا تم سے کام نہیں کرتا۔

،میلاد الساموتی و میلاد و معنہومہ، و ملا ما شیعہ من بعثت تہانائی والمجدی، حق ماں قالعبدو، و خلونا لاکا ،عبدون۔ اللہ تعالیٰ مومن، مومن، مومن، مومن، مومن انسان، انسان نہیں ہے۔

(آئے اللہ! ہمارے پروردگار تمام ت'ریف تیرے ہی لیے ہائی، اتنی کے آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے، اور ان دونوں کے درمیانی ہیا سا بھر جائے اور اس کے پسند جو چیز تو چاہے بھر جائے۔ آئے ت'عریف اور بزرگی کے لائق۔ سب س سچچی باط جو بندے نے کی ہائی، اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔ آئے اللہ! جو تو دے یوس کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لی یوس کوئی دینے والا نہیں۔ کیسی بزرگی تیرے ہان کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔)



(مسلم: 1099ء)

رکوع 'اور سوجود میں یک س زیادہ مرتبہ تسبیحات 7.
پڑھنا

نمازی کے لیے مستحب ہائی کے وہ صرف تسبیحات پر ہی
اکتفا نا کرے بال کے مزید جو چاہے دو آئیں کرسکتا ہائی
جیسا کی حدیث س واضح ہائی. کے بندہ اپنے رب کے زیادہ
قریب اس وقت ہوتا ہائی جب وہ سجدہ کی حالت میں
ہو.

لحاظہ: سجدہ میں بہوت دو 'آکیا کارو!

(مسلم: 1111)

مزید دو 'آئیں کتاب (حصنول مسلمان) للفتحانی میں مل
سکتی ہیں.



8. یک س زیادہ مرتبہ. ڈو سجدوں کے درمیاں
رہی غفاری "پدھنا"

آخری تشہد کے با'د کی دو'آ: درود شریف کے با'د

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں دوزخ کے عذاب سے، قبر
کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح
دشمنوں کے فتنے سے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ان کی قبروں کو صحیح قرار دیا
ہے اور ان کی قبروں کو صحیح قرار دیا ہے۔

(مسلم: 1352)

آئے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں جہنم کے آ'زاب سے، قبر
کے آ'زاب سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے اور

(.مسیحہ-جال کے فتنہ سے)

یہ سب قولی سنتیں ہر رک'ات میں ادا کی جائیں گی



- □□□□□□□□ □□□'□□ □□□
□□□□'□□ □□□□ □'□□ □□ □□□□.
(□□ □□□ □□ □□□ □□□□ □□□□
□□□□□□□).

یہ سب قولی سنتیں جو فرض نمازوں کی سترہ (17) رکا'ٹوں میں ادا کئے جاتی ہیں ان کی ت'داد (136) ہیں۔ یا'نی کی ہر رکا'ت میں تقریباً (8) سنتیں ہوئیں، اور دین رات میں جو مجموع'ی نفیل نماز ادا کی جاتی ہائی اسکی (25) رکہ'ت ہوئیں اور اسکی بھی سنتیں (125) بان جاتی ہیں۔

اور کبھی اس س بھی زیادہ رکا'ٹیں ان لوگوں کی ہو جاتی ہیں جو قیاملائل یا نماز اُضحی وغیرہ ادا کارین۔

لیکن وہ قولی سنتیں جو نماز میں یک ہی مرتبہ ادا کی جاتی ہیں وہ ہیں۔

1. دو'آئے استفتاء. 2. تشہد کے با'د کی دو'آ.
- ان سنتوں کی جو فرض نمازوں میں ہیں ان کی ت'داد (10) ہائی۔



دین رات میں جو نوافل ادا کیے جاتے ہیں انکی یہ سنتیں
مجموع'ی طور پر (24) بنتی ہیں اور جو مزید نفیل
نمازیں ادا کارین

انکی یہ سنتیں زیادہ ہوجائیں گی۔ جسے قیاملائل, نماز-ی-
اشراق, نماز-ی-ضحی, تحیاتول مسجد وغیرہ

□ □ □ □ □ □ □ □ ' □ □ □ □ □ □ □ □

1. تکبیرے تحریمہ کے ساتھ۔ رفع'ال یادیں

2. رکوع' کرنے کے وقت رفع'الیدین

3. رکوع' س اٹھتے وقت رفاع'الیادین

(بخاری: 736)

4. ڈو تشهد والی نماز کی تیسری رک'ات میں کھاڑے
ہوکر رفع'ال یادیں



5. رفع 'ال یادیں کرتے وقت ہاتھوں کی انگلیوں کا بند نا رکھنا.

6. ہتھیلیوں کو قبلہ روکھ کرتے ہوئے انگلیوں کا کھول کر رفع 'الیدین کرنا.

7. رفع 'ال یادیں کے وقت ہاتھوں کا کندھو کے برابر کانوں کی لاؤ تک اٹھانا.

(کانوں کا ووہ حصہ جو کندھے کے قریب ہائی)

8. دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا, یا دائیں ہاتھ س. بائیں ہاتھ کی کلائی کو پکڑنا.

9. نظر کا سجدہ کی جگہ پر رکھنا.

10. قیام کی حالت میں قدموں کا تھوڑا سا کھول کر رکھنا.

11. قرآن کو ترتیل س پڑھنا اور قراءت میں غور-و-فکر کرنا.



1. آئی ایس کیفیات کے ہاتھوں سے دونوں گھٹنے پکڑیں اور ہاتھوں کی انگلیاں کھلی رکھیں۔
2. رکوع کی پوزیشن میں اپنی کمر کو بالکل برابر رکھیں۔
3. نمازی کا اپنے سر کو کمر کے برابر رکھنا، نا نیچا ہونا۔ اونچا۔
4. دونوں بازوؤں کو اپنی اطراف سے دور رکھنا۔



1. اپنے اطراف سے بازوؤں کو دور رکھنا۔
2. اپنے پیٹ کو رانوں سے دور رکھنا۔
3. اپنے رانوں کو پنڈلیوں سے دور رکھنا۔



4. سجدہ کی حالت میں اپنے گھٹنوں کو الاحدہ الاحدہ رکھنا.

5. اپنے قدموں کو کھڑا رکھنا.

6. اپنی انگلیوں کو زمین پر رکھیں.

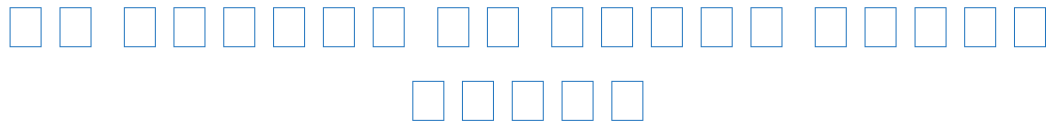
7. سجادہ کے دوراں دونوں قدموں کو حرکت میں نا لانا.

8. دونوں ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں کے برابر رکھیں۔

9. دونوں ہاتھ کھلے رکھیں.

10. انگلیوں کو ایک ساتھ رکھیں.

11. انگلیوں کا قبلہ روکھ رکھنا.



دونوں سجدوں کے درمیاں بیٹھنے کے ڈو طریقے ہیں:



. عقاع کرنا:

یعنی دونوں قدموں سے کھڑے ہو کر ایڑیوں پر بیٹھنا۔

. Iftiraash:

یا'نی دائیں پاؤں کو کڑھا رکھنا اور بائیں پر بیٹھنا۔ پہلے تشہد میں بائیں پاؤں کو بچھانا اور اس پر بیٹھنا۔ اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اس جلسہ کو یا'نی اس بیٹھک کو اتنا لمبا کرتے کے دیکھنے والا سمجھتا کے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) شاعد بھول گئے ہیں۔

. جلسہ استراحت:

تھوڑا سا بیٹھنا۔ اس میں کوئی دعا نہیں ہے۔ پڑھنا۔ اس کی جگہ اور وقت کیا ہے؟ داعش کو جاننا بھی ضروری ہے۔ دوسری اور چوتھی رکعت کے لیے پہلی رکعت اور تیسری رکعت کے سجدے کا وقت بعثت سے پہلے ہوتا ہے۔

[(ابو داود: 842) نسائی: 1153]



□ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □

□ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □
□ □ □ :

آ. دائیں قدم کو کھڑا رکھ کر بائیں قدم کو دائیں کی پنڈلی
کے نیچے سے نکال کر پیٹھ پر بیٹھا جائے۔

(ابو داؤد: 963)

ب. پہلے کی تارہ بیٹھا جائے، لیکن دائیں قدم کو کھڑا کرنے
کی بجائے دائیں طرف بچھا دیا جائے۔



(ی) دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا۔ (دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر اور بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر) ہاتھ کی انگلیاں نا ملیں ہون نات زیادہ خولی ہون

(ی) اطاعیات میں انگشت شہادت سے شورو سے آخر تک اشارہ کرنا۔ (اپنے انگوٹھے کو انگشت شہادت کے نیچے سے نکال کر درمیانی انگلی سے ملا کر حلقہ بنانا) اور نظر انگلی کے اشارے پر رکھنا۔

(1338: مسلم)

(۲) سلام پھیرتے وقت دائیں اور بائیں دیکھنا۔ اس تارہ ہر رک'ات میں (25) سنتیں ہوتی ہیں۔ بار بار دہرانے سے مجموعہ'ی طور پر یک فرض نماز میں (425) سنتیں بان جاتی ہیں۔ اور پھر یک رک'ات کی جو (25) سنتیں ہیں اگر انسان دین رات کی نفیل نماز ادا کرے تو مجموعہ'ی طور پر (625) سنتیں بان جاتی ہیں۔ اور اگر کوئی انسان اس سے



زیادہ نفیل نمازیں، قیاملائل، ضحیٰ کل نماز وغیرہ ادا کریگا تو پھر مزید سنتوں میں اضافہ ہو جائیگا۔

اور اس کے علاوہ کچھ مزید ایسی ف'لی سنتیں ہیں جو نماز میں صرف یک یا ڈو مرتبہ ہی ادا کرنا ہوتی ہیں۔

رفاع الیدین اور تکبیر تحریمہ۔ (۱)

ڈو تشهد والی نماز میں تیسری رک'ات کی ابتداء میں 2. رفع'ال یادیں کرنا۔

اطاعیات میں انگشت شہادت س شورو'س آخر تک 3. اشارہ کرنا۔ خہ پہلا تشهد ہو یا آخری

4. سلام پھیرتے وقت دائیں اور بائیں دیکھنا۔

جلسہ-ی۔ استراحت: ڈو تشهد والی نماز میں ڈو دف'آ 5. اور یک تہسہود والی نماز میں یک دف'آ موقع' ملتا ہائی خہ فرض نماز ہو یا نفیل

تواررک: دائیں قدم کو کھڑا رکھ کر بائیں قدم کو دائیں 6. پنڈلی کے نیچے س نکال کر پیٹھ پر بیٹھنے کو "تواررک" کہا



جاتا ہائی۔ یہ ڈو تشهد والی نماز کے آخری تشهد میں کرنا ہائی۔ اس سنت کو نماز میں صرف یک دف 'آکرنا ہوتا ہائی

لیکن انگشت شہادت س اشارہ تشهد میں ڈو مرتبہ کرنا ہوتا ہائی، ہر فرض نماز میں سوائے فجر کی نماز کے۔ (اس میں یک ہی تشهد ہائی)

اور ایسی تارہ جلسائی استراحہ چار رک'ات والی نماز میں ڈو مرتبہ کرنے کل مجموعہ'ی (34) سنتیں بان جاتی ہیں

!آئے مو'ازاز دینی بھائیوں

کوشش یہ کارین کے اپنی نماز میں قولی سنتیں ہون یا ف'لی، ان پر عمل کر کے اپنی نمازوں کو موزیان بنائیں تاکہ اللہ کے ہان تقرب بھی حاصل ہو۔ اور آجرے عظیم کا شرف بھی مائل

:عمام ابن قیم فرماتے ہیں



بندے کو اللہ کے سامنے ڈو تارہ کی حاضری کا سامنا کرنا
ہائی. 1. یک حاضری ووہ ہائی جو انسان کی ہالتے نماز میں
ہوتی ہائی. 2. اور دوسری حالت ووہ ہوگی جب اللہ کے
سامنے حاضری ہوگی.

□ □ □ □ □ □ □ □ □ ' □ □ □ □ □ □ □ □ □ □

1. □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □

□ □ □ □ □ □ □ □ □ □ :

میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں، خدا سے معافی مانگتا
ہوں، خدا سے معافی مانگتا ہوں، اے خدا تم سلامتی ہو اور
سلامتی تجھ سے برکت ہے، عظمت اور عزت۔

استغفر اللہ سبحانہ و تعالیٰ، انتصاحب السلام و منکاس
سلامو، طبقاتی یا جلالی وال اکرام۔



(مسلم: 1363)

مین اللہ س بخشش طلب کرتا ہوں, مین اللہ س بخشش
طلب کرتا ہوں, مین اللہ س بخشش طلب کرتا ہوں, آئے
اللہ! تو ہی سلامتی والا ہائی اور تیری طرف س ہی سلامتی
ہائی, تو بابرکت ہائی آئے بزرگی اور عزت والے.



تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، تعریفیں اللہ کے لیے ہیں 2.
تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، تعریفیں
اللہ کے لیے ہیں، تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، تعریفیں اللہ کے لیے
ہیں، تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، تعریفیں اللہ کے لیے ہیں
تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، تعریفیں
اللہ کے لیے ہیں، تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، تعریفیں اللہ کے لیے
ہیں۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جس کا کوئی شریک نہیں، اس
کے پاس بادشاہی ہے، اس کے پاس تعریف ہے، اور وہ ہر
چیز پر قادر ہے، اے خدا، جو کچھ تو دیتا ہے اس پر کوئی
اعتراض نہیں، اور جو کچھ تو منع کرتا ہے اس پر کوئی
اعتراض نہیں، اور یہ دادا تجھ سے کوئی فائدہ نہیں پہنچاتا،
دادا

(بخاری: 844 (اسلام: 1366)

اللہ کے علاوہ کوئی سچا ما'بوڈ نہیں وہ اکیلا ہائی اسکا
کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے تمام ت'رفاعت ہیں اور وہ
ہر چیز پر قادر ہائی، آئے اللہ جو تو دینا چاہے یوس کوئی
روکنے والا نہیں اور جو تو روکنا چاہے یوس کوئی دینے والا



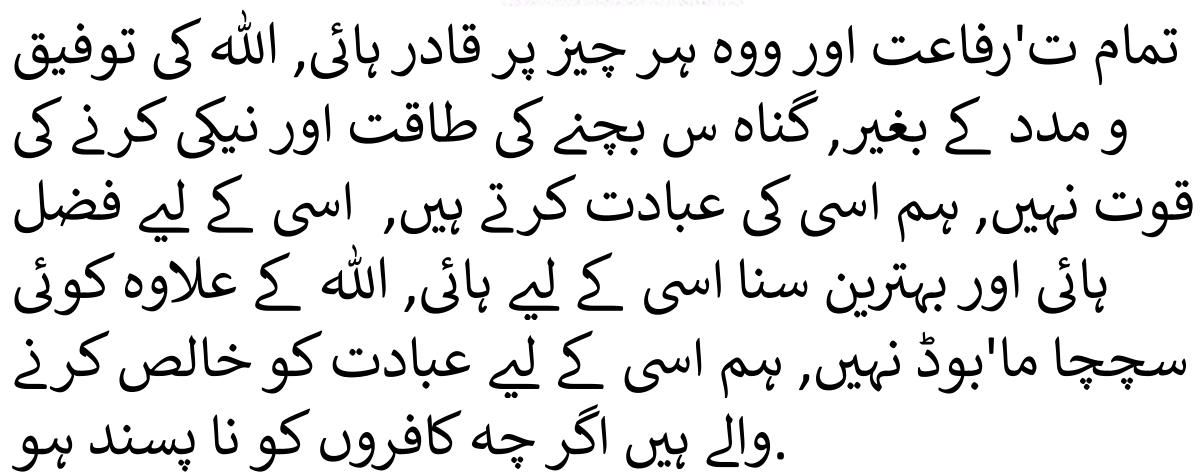
نہیں، اور کیسی شان والے کو اس کی شان توجہ سے نفع
نہیں پہنچا سکتی۔

3. لا اللہ سب سے بڑا ہے۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اس
کے پاس بادشاہی ہے، اس کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر
قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور ہم صرف اسی
کی عبادت کرتے ہیں، اس کے پاس فضل ہے، اس کے پاس
کریڈٹ ہے، اور اس کے پاس اچھی تعریف ہے، اللہ کے سوا
کوئی معبود نہیں، ہم اس کے وفادار ہیں، چاہے کافر نفرت
کریں۔

(مسلم: 1371)

اللہ کے علاوہ کوئی سچا ما'بوڈ نہیں وہ اکیلا ہائی اس کا
کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہائی، اور اسکے لیے



سبحان اللہ صوبہ ہانلہ
اللہ پاک ہائی) 33 مرتبہ)
الحمد لله الحمد لله
تمام ت' رفعت اللہ کے لیے ہائی) 33 مرتبہ)
اللہ اکبر اللہ اکبر
اللہ سب س بدا ہائی) 33 مرتبہ)

4.



اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جس کا کوئی شریک نہیں،
اسی کی بادشاہی ہے، اس کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر
قادر ہے

تعریف کا حق اللہ ہی کا ہے۔

(ابو داود: 1504)

نہیں ہائی کوئی م'عبود مگر اللہ جو یک ہائی اسکا کوئی
شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہائی، اور وہی تعریف کے لائق
ہائی، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہائی۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے زکریا و حسنی عبادات کا (5)
حکم دیا ہے۔



اے اللہ میری مراد علی ذکرک اور شکرک اور سخت عبادت
ہے۔

اے اللہ! مجھے اپنی یاد، شکر گزاری اور اپنی نیک عبادت
میں مدد دے۔

(ابو داؤد: 1522، نسائی: 1303)

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس بات کا حکم دیا ہے کہ (۶)
آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے دنیا کے سب سے بڑے
مہینے میں اذان دی ہے۔

اے خدا میں جین سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور بدترین زندگی
کی طرف لوٹنے سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اور دنیا کے فتنے
سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ
مانگتا ہوں۔



(بخاری: 2822)

آئے اللہ! میں بزدلی سے پناہ مانگتا ہوں اور میں نکمی
ما'زوری والی عمر کے لوٹائے جانے سے پناہ چاہتا ہوں۔ اور
دنیا کے فتنہ سے پناہ چاہتا ہوں۔ اور قبر کے آ'زاب سے پناہ
چاہتا ہوں۔

7. □□ □□□ □□□□ □□□□' □□□□:

جب ہم اللہ کے رسول کے ساتھ نماز ادا کیا کرتے تو ہماری
خابش یہی ہوتی ہے ہم ان کے دائیں طرف کھاڑے ہوں
اور آپ ہماری طرف چہرہ مبارک کا رین

تو (یک مرتبہ) میں نے انہیں یہ پڑھتے ہوئے سنا:

ربی کینی کا نام ہے یا تو باسع العبادا کا۔



اے میرے رب مجھے اس دن اپنے عذاب سے بچا لے جس
دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔

(مسلم: 1676)

کل حولاح احد۔ (8)

قل الہی براب البلق

Qul 'a'oozu birabbbin-naas.

یک مرتبہ مگر نماز فجر اور نماز مغرب کے با'د تین مرتبہ
پڑھیں۔

(ابو داود: 5082، نسائی: 5428)

:آیت الصدر پدھنا 9.



اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اسے ایک سال بھی نہیں لیتا اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اس کے لیے سوتا نہیں جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے لیے شفاعت کرتا ہے کہ ان کے ہاتھوں کے درمیان کیا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ جانتے ہیں اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کو گھیرے ہوئے نہیں ہیں سوائے اس کے کہ وہ جسے چاہے آسمانوں اور زمین میں وسعت دے اور نہیں چاہتا کہ وہ انہیں بچائے اور وہی قادر مطلق ہے۔

اللہ تعالیٰ کا معبود ہے، لشکروں کا رب ہے، لشکروں کا رب ہے، لا خزوہو سنو و لا نوم، لاہو ما فصاماتی و ماں فیلاردی، من زل لازی یشفاع اندہو سے بذنیہ تک، یالمو ما بینا سیدہیم و مخلفہ، و لا یوہتونا بشیم من المحیثی و المعروف تک۔

(صحیح جامع صغیر: 6464)

اللہ وہ ذات ہائی جی سکے علاوہ کوئی سچا ما'بوڈ نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہائی، نا



یوس اونگھ آتی ہائی نا نیند، اسی کے لیے ہائی جو آسمانوں
میں ہائی اور جو زمین میں ہائی، کاؤں ہائی جو اسکی اجازت
کے بغیر اسکے پاس سفارش کر سکے، جو لوگوں کے سامنے ہائی
اور جو انکے پیچھے ہائی سب کو جانتا ہائی، لاگ اسکے علم
میں س کیسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ
، چاہے، اسی کی کرسی آسمانوں اور زمین گھیرے ہوئے ہائی
اور ان دونوں کی حفاظت یوس تھکاتی نہیں، اور وہ بلند
ہائی عظمت والا ہائی۔ [ہر نماز کے با'اد]

10. □
□
□ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جس کا کوئی شریک نہیں،
اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی حمد ہے، وہی زندگی اور
موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو نہایت رحم کرنے والا
ہے۔



[ترمیزی:3553]

اللہ کے علاوہ کوئی سچا ما'بوڈ نہیں, وہ اکیلا ہائی اسکا کوئی شریک نہیں, اسی کے لیے بادشاہت ہائی اور اسی کے لیے تمام ت'رافعت, وہ زندہ کرتا ہائی اور مارتا ہائی, اور وہ ہر چیز پر قادر ہائی.

11. تسبیحات کو ہاتھ س شمار کرنا مسنون ہائی.

یک مختلف فیہ روایت ہائی جس س دائیں ہاتھ پر شمار کرنا بیان کیا گیا ہائی جس کی مختلف روایات س تصدیق ملتی ہائی.

12. ان اذکار کو نماز کی جگہ پر ہی پڑھنا بہتر ہائی, جگہ تبدیل نا کی جائے. اگر ہر مسلمان اس کو ہر فرض نماز کے با'د ادا کرنے کی کوشش کرے, تو مجموع'ی طور پر جو سنتیں شمار کی گائی ہیں ان کی ت'داد (55) ہائی. لیکن فجر اور مغرب میں زیادہ ہو جاتی ہیں.

فہد:

ان سنتوں کو ہر نماز کے با'د پڑھنے اور ان پر ہمیشگی کا یہ
فائدہ ہائی:

آ) دین رات میں (500) سنتوں کے صواب س نوازا جاتا
ہائی۔ اللہ کے پیارے رسول کا فرمان ہائی، ہر تسبیح
(سبحان اللہ) کہنا صدقہ ہائی، ہر تکبیر (اللہ اکبر) کہنا
صدقہ ہائی، ہر تحمید (ال حمد للہ) کہنا صدقہ ہائی
اور ہر تحلیل (لائله اللہ) کہنا صدقہ ہائی۔

(مسلم: 1704)

عمام نواوی فرماتے ہیں کے صدقے کا صواب ملتا ہائی۔

آ) جب کوئی مسلمان ان تسبیحات کو ہر نماز کے با'د
پڑھنے کی محافظات کرتا ہائی تو اسکے لیے جنت میں پانچ
(500) درخت لگا دیے جاتے ہیں۔ اللہ کے محبوب ہمارے
پیارے رسول: یک دف'آ سیدنا ابو حریرہ کے پاس س
گزرے وہ پودا لگا رہے تھے۔ تو اللہ کے پیارے رسول نے
پوچھا: آئے ابو حریرہ! مین توجھے یک ایسا پودا نا بتاؤں

جو اس س بہتر ہو؟ کہنے لائے "کیون نہیں اللہ کے رسول،
نے فرمایا:

سبحان اللہ، والحمد للہ، ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر

سبھانل-لاہی والحمدو للہ و لا الہ الا اللہ ولاہ اکبر.

[ابن ماجہ: 3807, شیخ ناصرالدین البانی نے صحیح کہا
ہائی]

سبحان اللہ، والحمد للہ، ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر

سبھانل-لاہی والحمدو للہ و لا الہ الا اللہ ولاہ اکبر.

ہر تسبیح کے بدلے میں تمہارے لیے جنت میں درخت لگا
دیا جائے گا. ب) جس نے نماز کے با'د آیاتول کرسی پڑھی،
اس کے اور جنت کے درمیاں کوئی چیز رکاوٹ نہیں مگر
موط، یا'نی کے وہ جنت میں داخل کر دیا جائے گا. ک)
جس نے ان مذکورہ تسبیحات پر ہمیشگی کی، تو اسکی
ساری خطائیں ما'ف کردی جائیں گی اگر چہ وہ سمندر

کی جھاگ کے برابر کیوں نا ہوں۔

[مسلمان: 7018]

د) جو شخص ان تسبیحات کو ہر نماز کے با'د پڑھنے کی محافظات کرتا ہائی تو اس کے لیے دین و دنیا کی رسوائی سے بچنے کا زرعی' یا بان جاتی ہیں جیسا کہ حدیث میں ہائی: نماز کے با'د پڑھی جانے والی تسبیحات ایسی ہیں جن کے پڑھنے والا کبھی خسارے میں نہیں رہتا۔

[مسلمان: 1377]

ی) جو فرض نمازوں میں خلال اور نقص پیدا ہوتا ہائی ان کی کمی پورا ہونے کا صباب بان جاتی ہیں۔